

جان پہچان

چھٹی جماعت کے لیے اردو کی درسی کتاب



4625

विद्यया ऽ मृतमश्नुते



एन सी ई आर टी
NCERT

नیشنल کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

Jaan Pehchan, L2
Textbook for Class VI

ISBN 978-93-5007-020-8

پہلا ایڈیشن

مارچ 2010 چیتر 1932

دیگر طباعت

دسمبر 2013 پوش 1935

جون 2016 جیشٹھ 1938

اپریل 2017 چیتر 1939

فروری 2018 پہالگن 1939

فروری 2019 پہالگن 1940

PD 1T SPA

© نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، 2010

قیمت: ₹ 60.00

جملہ حقوق محفوظ

- ناشر کی پہلے سے اجازت حاصل کیے بغیر، اس کتاب کے کسی بھی حصے کو دوبارہ پیش کرنا، مادداشت کے ذریعے بازیافت کے سسٹم میں اس کو محفوظ کرنا یا برقیاتی، میکانیکی، فوٹو کاپینگ، ریکارڈنگ کے کسی بھی وسیلے سے اس کی تزیین کرنا منع ہے۔
- اس کتاب کو اس شرط کے ساتھ فروخت کیا جا رہا ہے کہ اسے ناشر کی اجازت کے بغیر، اس شکل کے علاوہ جس میں کہ یہ چھاپی گئی ہے یعنی، اس کی موجودہ جلد بندی اور سرورق میں تبدیلی کر کے، تجارت کے طور پر نہ تو مستعار دیا جاسکتا ہے، نہ دوبارہ فروخت کیا جاسکتا ہے، نہ کرایہ پر دیا جاسکتا ہے اور نہ ہی تلف کیا جاسکتا ہے۔
- کتاب کے صفحہ پر جو قیمت درج ہے وہ اس کتاب کی صحیح قیمت ہے۔ کوئی بھی نظر ثانی شدہ قیمت چاہے وہ برہنہ مہر کے ذریعے یا چھپی یا کسی اور ذریعے ظاہر کی جائے تو وہ غلط تصور ہوگی اور ناقابل قبول ہوگی۔

این سی ای آر ٹی کے پبلیکیشن ڈویژن کے دفاتر

این سی ای آر ٹی کمپنس

شری اروندو مارگ

نئی دہلی - 110016 فون 011-26562708

108,100 فٹ روڈ ہوسٹلے کیرے ہیلی

ایکسٹینشن بٹاشکری III اسٹیج

بھگور - 560085 فون 080-26725740

نوجیون ٹرسٹ بھون

ڈاک گھر، نوجیون

احمد آباد - 380014 فون 079-27541446

سی ڈبلیو سی کمپنس

بمقابل ڈھانگل بس اسٹاپ، پانی ہائی

کولکٹہ - 700114 فون 033-25530454

سی ڈبلیو سی کمپنیکس

مالی گاؤں

گواہٹی - 781021 فون 0361-2674869

اشاعتی ٹیم

- ہیڈ، پبلیکیشن ڈویژن : محمد سراج انور
- چیف ایڈیٹر : شویتا اپل
- چیف پروڈکشن آفیسر : ارون چتکارا
- چیف بزنس منیجر : ابیناش گلو
- ایڈیٹر : سید پرویز احمد
- پروڈکشن اسسٹنٹ : دیپک جیسوال

سرورق اور آرٹ

وی۔ منیشا

این سی ای آر ٹی واٹر مارک 80 جی ایس ایم کاغذ پر شائع شدہ سکریٹری، نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، شری اروندو مارگ، نئی دہلی نے انا پرنٹ اوگرافکس پرائیویٹ لمیٹڈ، K-347، ادیوگ کیندر ایکسٹینشن-II، سیکٹر اسکولج-III گریٹر نوڈا-201306 میں چھپوا کر پبلیکیشن ڈویژن سے شائع کیا۔

پیش لفظ

’قومی درسیات کا خاکہ—2005‘ میں سفارش کی گئی ہے کہ بچوں کی اسکول کی زندگی، ان کی باہر کی زندگی سے ہم آہنگ ہونی چاہیے۔ یہ زاویہ نظر، کتابی علم کی اس روایت کی نفی کرتا ہے جس کے باعث آج تک ہمارے نظام میں گھر اور سماج کے درمیان فاصلے حائل ہیں۔ نئے قومی درسیات کے خاکے پر مبنی نصاب اور درسی کتابیں اسی بنیادی خیال پر عمل آوری کی ایک کوشش ہے۔ اس کوشش میں مختلف مضامین کو ایک دوسرے سے الگ رکھنے اور رٹ کر پڑھنے کے طریقہ کار کی حوصلہ شکنی بھی شامل ہے۔ ہمیں امید ہے کہ ان اقدامات سے قومی تعلیمی پالیسی 1986 میں مذکور ’تعلیم کے طفل مرکز نظام‘ کی طرف مزید پیش رفت ہوگی۔

اس کوشش کی کامیابی کا انحصار اس پر ہے کہ سبھی اسکولوں کے پرنسپل اور اساتذہ بچوں میں اپنے تاثرات خود ظاہر کرنے اور ذہنی سرگرمیوں اور سوالوں کے ذریعے سیکھنے کی ہمت افزائی کریں۔ ہمیں یہ ضرور تسلیم کرنا چاہیے کہ بچوں کو اگر موقع، وقت اور آزادی دی جائے تو وہ بڑوں سے حاصل شدہ معلومات سے وابستہ ہو کر، نئی معلومات مرتب کرتے ہیں۔ آموزش کے دوسرے ذرائع اور محل وقوع کو نظر انداز کرنے کے بنیادی اسباب میں سے ایک اہم سبب مجوزہ درسی کتاب کو امتحان کے لیے واحد ذریعہ بنانا ہے۔ بچوں کے اندر تخلیقی صلاحیت اور پیش قدمی کے رجحان کو فروغ دینا اسی وقت ممکن ہے جب ہم آموزشی عمل میں بچوں کو بحیثیت شریک کار قبول کریں اور ان سے اسی طرح پیش آئیں۔ انھیں محض مقررہ معلومات کا پابند نہ سمجھیں۔

یہ مقاصد اسکول کے نظام الاوقات (Time-Table) اور طریقہ کار میں معقول تبدیلی کا مطالبہ کرتے ہیں۔ روزمرہ معمولات میں نرمی کی اتنی ہی اہمیت یا ضرورت ہے جتنی کہ سالانہ کیلینڈر کے نفاذ اور محنت کی، تاکہ تدریس کے لیے دست یاب مدت کو حقیقتاً تدریس کے لیے وقف کیا جاسکے۔ تدریس اور انداز قدر کے طریقوں سے بھی اس امر کا تعین ہوگا کہ یہ نصابی کتاب بچوں میں ذہنی تناؤ اور اکتاہٹ پیدا کرنے کے بجائے ان کی اسکولی زندگی کو خوش گوار بنانے میں کس حد تک مؤثر



ثابت ہوتی ہے۔ نصابی بوجھ کے مسئلے کو حل کرنے کے لیے نصاب سازوں نے مختلف سطحوں پر معلومات کی تشکیل نو اور اسے نیارخ دینے کی غرض سے بچوں کی نفسیات اور تدریس کے لیے دست یاب وقت پر زیادہ سنجیدگی کے ساتھ توجہ دی ہے۔ اس مخلصانہ کوشش کو مزید بہتر بنانے کے لیے یہ درسی کتاب سوچنے اور محسوس کرنے کی تربیت، چھوٹے گروپوں میں بحث و مباحثہ کرنے اور عملاً انجام دی جانے والی سرگرمیوں کو زیادہ اولیت دیتی ہے۔

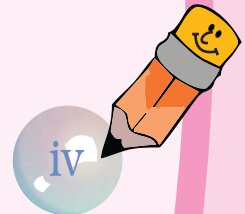
این سی ای آر ٹی اس کتاب کے لیے تشکیل دی جانے والی ”کمیٹی برائے درسی کتاب“ کی مخلصانہ کوششوں کی شکر گزار ہے۔ کونسل زبانوں کی مشاورتی کمیٹی برائے زبان کے چیئرمین پروفیسر نامور سنگھ اور اس کتاب کے خصوصی صلاح کار پروفیسر شمیم حنفی کی ممنون ہے۔ اس درسی کتاب کی تیاری میں جن اساتذہ نے حصہ لیا، ہم ان کے متعلقہ اداروں کے بھی شکر گزار ہیں۔ ہم ان سبھی اداروں اور تنظیموں کا بھی شکریہ ادا کرتے ہیں جنہوں نے اپنے وسائل، مآخذ اور عملے کی فراہمی میں فراخ دلی کا ثبوت دیا۔ ہم وزارت برائے فروغ انسانی وسائل، حکومت ہند کے شعبے برائے ثانوی اور اعلیٰ ثانوی تعلیم کی جانب سے پروفیسر مرناں مری اور پروفیسر جی۔ پی۔ دیش پانڈے کی سربراہی میں تشکیل شدہ نگراں کمیٹی (مانیٹرنگ کمیٹی) کے اراکین کا بھی خصوصی شکریہ ادا کرتے ہیں جنہوں نے اپنا قیمتی وقت اور تعاون ہمیں دیا۔ باضابطہ اصلاح اور اپنی اشاعت کے معیار کو مسلسل بہتر بنانے کے مقصد کی پابند ایک تنظیم کے طور پر این سی ای آر ٹی تمام مشوروں اور آرا کا خیر مقدم کرتی ہے تاکہ کتاب کو مزید غور و فکر کے بعد اور زیادہ کارآمد اور بامعنی بنایا جاسکے۔

ڈائریکٹر

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

نئی دہلی

اکتوبر 2009



اس کتاب کے بارے میں

جدید ہندوستانی زبانوں میں اردو کی خاص اہمیت ہے۔ یہ ملک کے مختلف صوبوں میں بولی، سمجھی اور پڑھائی جاتی ہے۔ سہ لسانی فارمولے کے تحت اردو کی تعلیم پر ہندوستان کی بعض ریاستیں توجہ کرتی رہی ہیں لیکن درسی کتابیں فراہم نہ ہونے کی وجہ سے ان ریاستوں کو بہت سی دشواریوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ ان مشکلات پر قابو پانے کے لیے نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، نئی دہلی نے ایک منصوبہ تیار کیا ہے تاکہ اردو کی نئی درسی کتابیں آسانی سے اسکولوں کو فراہم کی جاسکیں۔

مادری زبان کی تعلیم کے لیے پہلی سے بارہویں جماعت تک اردو میں درسی کتابیں کونسل کے ذریعے پہلے ہی فراہم کی جا چکی ہیں۔ اب کونسل نے ثانوی زبان کی تعلیم کے لیے چھٹی سے دسویں جماعت تک اور تیسری زبان کی تعلیم کے لیے ساتویں سے دسویں جماعت تک اردو میں نئی درسی کتابیں قومی درسیات کا خاکہ 2005 کے مطابق تیار کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ دسویں جماعت تک اردو بہ طور ثانوی زبان کے پڑھنے والے طالب علموں کی استعداد مادری زبان اردو کی تعلیم کے کم و بیش آٹھویں درجے کے معیار تک اور دسویں جماعت تک اردو بہ طور تیسری زبان کے پڑھنے والے طالب علموں کی استعداد مادری زبان اردو کی تعلیم کے کم و بیش چھٹے درجے کے معیار تک ہونی چاہیے۔ ان زبانوں کی تعلیم کا بنیادی مقصد طلباء کو ایک ایسے سماج میں فعال شرکت کے لیے تیار کرنا ہے جس میں ایک سے زیادہ زبانیں بولی جاتی ہیں۔

کونسل کے زیر اہتمام تیار کردہ یہ نئی درسی کتاب یعنی ”جان پہچان“ چھٹی جماعت کے طالب علموں کو اردو بحیثیت ثانوی زبان پڑھانے کے لیے ہے۔ اسکولوں میں چوں کہ دوسری زبان کی تعلیم کا آغاز چھٹی جماعت سے تجویز کیا گیا ہے لہذا مذکورہ درسی کتاب اس سلسلے کی پہلی کتاب کی حیثیت رکھتی ہے۔ اس کا خاص مقصد طلباء کو بنیادی زبان سے واقف کرانا اور مختلف قسم کی معلومات فراہم کرنا ہے۔ اس کی تالیف و تدوین میں موجودہ تعلیمی ضروریات کے علاوہ قومی، سماجی اور اخلاقی اقدار کو بھی ملحوظ رکھا گیا ہے۔ اس کتاب میں حروف تہجی کو روایتی نقطہ نظر سے نہیں بلکہ سائنسی طریقے سے پیش کیا گیا ہے یعنی حروف کو ان کی بنیادی اور ذیلی شکلوں میں یکسانیت کے پیش نظر مختلف گروپوں میں تقسیم کر دیا گیا ہے۔ مثال کے طور پر پ پ ت ٹ ٹ کی بنیادی شکل ’پ‘ ہے۔



اس کے ساتھ 'ن ی' کی بنیادی شکل گرچہ مختلف ہے لیکن ان کی ذیلی شکلیں 'ب' گروپ کی ذیلی شکلوں جیسی ہیں۔ اس لیے 'ب' گروپ کے فوراً بعد 'ن ی' کو متعارف کرایا گیا ہے۔ اسی طرح 'د' گروپ میں 'و' کو بھی شامل کیا گیا ہے۔ چونکہ اس کتاب میں تمام حروف کی شناخت ایک ساتھ نہیں کرائی گئی ہے اس لیے حسب ضرورت کہیں حروف کی درمیانی شکل، کہیں آخری شکل اور کہیں ابتدائی شکل بتائی گئی ہے۔

حروف تہجی کے ضمن میں پہلے حرف کی شناخت اور بعد میں اس حرف سے بننے والے الفاظ کی ابتدائی، درمیانی اور آخری شکل کی مثالیں پیش کی گئی ہیں۔ ان مثالوں کو پیش کرتے وقت بھی ترتیب کا خاص خیال رکھا گیا ہے۔ جیسے 'ب' گروپ میں پہلے 'ب' سے بننے والے الفاظ پھر پ اور ت وغیرہ سے بننے والے الفاظ لیے گئے ہیں۔ ہر سبق میں ہر گروپ کے حروف میں امتیاز قائم کرنے کے لیے انھیں ایک لکیر کے ذریعے علاحدہ کر کے پیش کیا گیا ہے۔ اسی کے ساتھ بعد میں آنے والے اسباق میں الفاظ کے ساتھ چھوٹے چھوٹے اور آسان جملے بھی دیے گئے ہیں۔ اعراب و علامات کو بھی خصوصی طور پر متعارف کرایا گیا ہے۔ آخر میں بچوں کی عمر اور دل چسپی کے پیش نظر تین نظمیں، دو کہانیاں اور ایک مختصر مضمون کو شامل کیا گیا ہے۔ ان اسباق کا تعلق حب الوطنی، ماحولیات، قومی یکجہتی، صحت وغیرہ جیسے موضوعات سے ہے۔

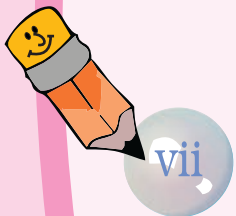
اس کتاب میں بعض جگہ اسباق کی مناسبت سے تدریسی اشارے بھی دیے گئے ہیں۔ رسم الخط کے یہ اصول صرف اساتذہ کے لیے ہیں تاکہ وہ ان اشاروں کی مدد سے تدریس کے دوران سبق کی ترتیب و تدریج کا خیال رکھیں۔

مشقوں کے ذیل میں پہلے متعارف کیے جانے والے حروف پھر ان حروف سے بننے والے الفاظ کو لکھنے کی مشق کرائی گئی ہے۔ اس کے بعد کہیں تصویر کی مدد سے، کہیں چارٹ کی مدد سے اور کہیں صرف نقطوں کے استعمال سے متعلق مشقی سوال وضع کیے گئے ہیں۔ بچوں کی عمر، دلچسپی اور نفسیات کے پیش نظر مشقوں میں زیادہ سے زیادہ تنوع پیدا کرنے کی کوشش کی گئی ہے تاکہ طالب علموں میں نہ صرف اردو زبان سے محبت کا جذبہ پیدا ہو بلکہ وہ بہ آسانی معیاری اردو بولنا، پڑھنا اور لکھنا بھی سیکھ جائیں۔ مشقیں اس طرح وضع کی گئی ہیں کہ طالب علموں کی فکری صلاحیت میں بھی اضافہ ہو سکے۔ رٹنے کے طریقہ کار سے گریز کرتے ہوئے افہام و تفہیم پر زیادہ زور دیا گیا ہے۔ مشقوں کے ذریعے اس کتاب کو زیادہ آسان، دل چسپ اور کارآمد بنانے کی کوشش کی گئی ہے۔

حروف کو لکھنے کی مشق تیر کے نشان کے ذریعے واضح کی گئی ہے۔ اس سے طالب علم صحیح طور پر قلم چلانا سیکھ سکیں گے۔ ہر گروپ میں صرف پہلے حرف کو ہی تیر کے ذریعے واضح کیا گیا ہے۔ اساتذہ سے گزارش ہے کہ وہ طالب علموں کو بتائیں کہ اسی



طرح دوسرے حروف بھی لکھے جائیں گے۔ اس سے ان کی خوش خط لکھنے کی عادت مستحکم ہوگی۔
اس کتاب کی تیاری کے لیے ایک کمیٹی تشکیل دی گئی تھی جو اردو اساتذہ، ماہرین مضمون اور ایک خصوصی صلاح کار پر مشتمل تھی۔ ان سب کے اشتراک و تعاون سے ہی اس کتاب کو آخری شکل دی گئی ہے۔
ہمیں امید ہے کہ یہ کتاب مطلوبہ معیار کے مطابق طالب علموں کی ضرورتوں کو پورا کر سکے گی۔ اساتذہ اور ماہرین مضمون سے درخواست ہے کہ وہ اس کتاب سے متعلق اپنے عملی اور تدریسی تجربات کی روشنی میں ہمیں مشوروں سے نوازیں تاکہ آئندہ اسے مزید بہتر بنایا جاسکے۔



اظہارِ تشکر

اس کتاب میں چلبست کی نظم 'ہمارا وطن' مدحت الاخر کی نظم 'درختوں سے محبت' اور حفیظ الدین شوقی کی نظم 'کویل' شامل کی گئی ہیں۔ دو کہانیاں 'پتنگ' اور 'نیا گھر' اردو کی دوسری کتاب، مکتبہ جامعہ لمیٹڈ، نئی دہلی سے لی گئی ہیں۔ کونسل ان تخلیقات کے لیے ان سبھی کی شکر گزار ہے۔

اس کتاب کی تیاری کے لیے کونسل ان حضرات کی بھی شکر گزار ہے:
کاپی ایڈیٹر ڈاکٹر ارشاد نیر، ڈی ٹی پی آپریٹرز، ساجد خلیل، ابوالحسن، ابوطحہ، فرخ فاطمہ، فلاح الدین فلاحتی اور کمپیوٹر اسٹیشن انچارج پرس رام کوہک۔



کمپیٹی برائے درسی کتاب

چیئر مین، مشاورتی کمیٹی برائے زبان

نامور سنگھ، پروفیسر ایمرٹس، جواہر لال نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی

خصوصی صلاح کار

شمیم خفی، ریٹائرڈ پروفیسر، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

چیف کوآرڈینیٹر

رام جنم شرما، سابق پروفیسر اور ہیڈ، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن اینڈ لیٹریچر، نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، نئی دہلی

اراکین

آفتاب احمد، ایگزیکٹو سربراہ سینئر سیکنڈری اسکول، اجیری گیٹ، دہلی

جہاں آرا بیگم، پروفیسر، کرناٹک اسٹیٹ اوپن یونیورسٹی، میسور، کرناٹک

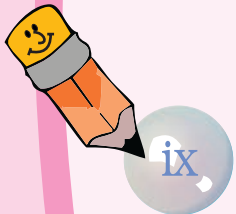
سید عامر علی، پرائمری ٹیچر اردو، ایس ٹی ہائی اسکول (منٹو سرکل) علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، علی گڑھ، یوپی

شکیل اختر فاروقی، ریٹائرڈ پروفیسر، جامعہ ٹیچرس ٹریننگ کالج، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

عبدالرشید، لکچرار، خط کتابت اردو کورس، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

غیاث الدین، پروفیسر اور صدر شعبہ اردو، ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر مراٹھوارہ یونیورسٹی، اورنگ آباد، مہاراشٹر

قمر الہدیٰ فریدی، ریڈر، شعبہ اردو، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، علی گڑھ

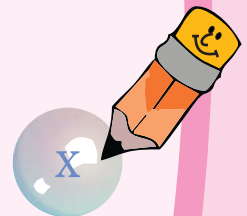


محمد عامر علوی، اردو لکچرار، گورنمنٹ اسٹراکالج، نجیب آباد، بجنور، یوپی
نفیس حسن، ٹی جی ٹی اردو، گورنمنٹ ہوائز مڈل اسکول، اجمیری گیٹ، دہلی

ممبر کوآرڈینیٹر

محمد معظم الدین، پروفیسر، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن این لینگویئجز، نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، نئی دہلی

© NCERT
not to be republished



ترتیب

iii

v

01 - 03

04 - 07

08 - 11

12 - 15

16 - 20

21 - 25

26 - 28

29 - 32

33 - 35

36 - 39

40 - 43

44 - 47

48 - 50

پیش لفظ

اس کتاب کے بارے میں

.1

آ ا

.2

ب پ ت ٹ ث

.3

ن ی ے

.4

ج چ ح خ

.5

د ڈ ذ و

.6

ر ر ز ژ

.7

زیر زیر پیش

.8

س ش

.9

جزم

.10

ص ض

.11

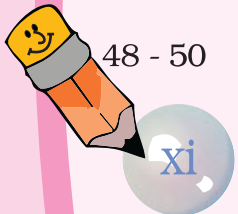
ط ظ

.12

ع غ

.13

تشدید



51 - 54	14. ف ق
55 - 58	15. ہمزہ
59 - 63	16. ل م
64 - 67	17. ک گ
68 - 71	18. نون غنہ
72 - 76	19. ہ
77 - 80	20. تنوین
81 - 84	21. بھ پھ تھ ٹھ
85 - 87	22. جھ چھ
88 - 91	23. دھ ڈھ رُھ
92 - 95	24. کھ گھ
96 - 98	25. حروفِ تہجی
99 - 102	26. ہمارا وطن (نظم) چلبست
103 - 107	27. پتنگ (کہانی)
108 - 111	28. درختوں سے محبت (نظم) مدحت الاخر
112 - 115	29. تندرستی اور غذا
116 - 119	30. کوئل (نظم) ماخوذ
120 - 124	31. نیا گھر (کہانی)
125 - 127	32. گنتی

